سوال

(248)کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے بہت کم دعائیں یاد ہیں، لہٰذا کیا یہ جائز ہے کہ میں کاغذ پر کچھ دعائیں لکھ لوں اور انہیں نمازمیں اور نماز سے باہر دیکھ کر پڑھ لیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی امر مانع نہیں ہے کہ اگر زبانی یاد نہ ہو تو انسان کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھ لے، یعنی کاغذ پر دعا لکھ لے اوراپنے پسندیدہ اوقات مثلاًرات میں یا رات کے آخری حصہ میں یا دیگر اوقات میں پڑھ لے۔ لیکن اگراس کےلیے دعا کو زبانی یاد کرنا اور خشوع وخضوع سے دعا کرنا ممکن ہو تو یہ زیادہ مکمل صورت ہے۔ نماز میں افضل وبہتر صورت تو یہی ہے کہ دعا زبانی کی جائے اوردعاؤں کے الفاظ مختصراورجامع ہوں، لیکن اگر کوئی حالت تشہد میں یا دونوں سجدوں کے درمیان کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھ لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ لیکن دعا زبانی یاد ہو تو اس سے زیادہ خشوع وخضوع پیدا ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص196

محدث فتویٰ